

Assignment #01

اسلام کیا ہے؟ اسلام کی
نمایاں خوبیاں بیان کریں۔

اہم نکات

Give main heading and then add arguments under that.

1. تعارف
2. اسلام کیا ہے؟
3. اسلام کے لغوی معنی
4. اسلام کے اصطلاحی معنی
5. اسلام کے سبب سے معنی
6. اسلام اور قرآن
7. اسلام اور اہل تشیع
8. اسلام مختلف علماء کی نظر میں
9. اسلام ایک عالمگیر دین
10. اسلام کی نمایاں خوبیاں
- 10.1 عقیدہ توحید
- 10.1.1 سورہ اخلاص: حوالہ
- 10.1.2 علامہ شبلی نعمانی
- 10.2 عقیدہ رسالت
- 10.2.1 حدیث و قرآن
- 10.3 اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات
- 10.3.1 انفرادی زندگی
- 10.3.2 اجتماعی زندگی
- 10.4 اسلام اور انسانیت
- 10.4.1 اخلاقِ اعلیٰ
- 10.4.2 سخاوت
- 10.4.3 سماجی خدمت
- 10.4.4 انسانوں کے حقوق

جانوروں کے حقوق

10.4.5

ماحولیات تحفظ

10.4.6

خلاصہ بحث

11

اللہ تعالیٰ نے انسان کو ایک مقصد کیلئے پیدا کیا یعنی دنیا میں موجود تمام انسان اپنے ساتھ ایک مقصد کے ساتھ آئے ہیں اور اسی مقصد کیلئے اللہ رب ذوالجلال نے ایک مکمل ہدایت کا وسیلہ بھی بھیجا ہے اور ایک رہبر بھی بھیجا جو تمام دنیا کیلئے "رحمت" بن کر آئے۔ ~~پس~~ ~~ان~~ تمام کیلئے آتے رہتے اور بالآخر دین لائے جو انسان کی تمام زندگی میں اس کی رہنمائی کرتا۔ ~~اسلام~~ ~~ہی~~ وہ دین ہے جو دنیا میں امن قائم رکھتا اور تمام مخلوق کیلئے سلامتی لاتا۔

یہی ہے آرزو و تعلیم قرآن عام ہو جائے

Attempt by giving headings in the main body of the answer as well.

اسلام کے لغوی معنی "امن" اور "سلامتی" ہے۔ اسلام عربی زبان کے لفظ "س" "ل" اور "م" سے لیا گیا ہے، معنی "امن اور سلامتی" جس کے مطابق "اسلام" ہی وہ دنیا کا دین ہے جس کے مطابق خدا رب ذوالجلال کے احکامات پر عمل کرنے سے امن بھرا معاشرہ قائم ہوتا ہے۔

اسلام اصطلاحی معنی کے مطابق "اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرتے ہوئے امن میں داخل ہو جانا" کا ہی نام ہے۔ انسان کی ہر طرح کی کامیابی اللہ رب العالی کے حکم میں رکھی ہے۔

اسلام اپنی تیسری شریعی معنی
مطابق "اپنی رضا کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی
پیمبری کرنے ہونے امن میں داخل ہونے کا
نام ہے۔" اسلام وہ دنیا کا واحد مذہب ہے
جس میں کوئی زیر دستی نہیں، جہاں انسان
اپنی مرضی اور خوشی سے اسے قبول کرتا ہے اور
یہ اسے رب کے فرمان کو مقدس کر کے اور اس
کی اطاعت کرتا ہے، جس سے زندگی پرسکون
اور معاشرے میں امن قائم رہتا ہے۔

اللہ رب ذوالجلال کے مقدس
شرین کلام میں بھی اسلام بہایت خوبصورت
انڈا میں بیان کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ سورہ
بقرہ میں یوں بیان فرماتا ہے:

"دین میں کوئی جبر نہیں، آج

ہدایت کو گمراہی سے الگ

کر دیا گیا ہے۔"

(252:02)

یعنی اب یہ آپ پر ہے کہ اپنی مرضی اور رضا
سے اپنا راستہ منتخب کریں۔ مزید سورہ
الکافرون میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"تمہارے لئے تمہارا دین اور

ہمارے لئے ہمارا دین۔"

(109:06)

اسلام، نبی پاک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان میں بھی ایک مکمل تقویٰ رکھنا ہے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے ساتھ محفل میں بیٹھے تھے کہ ایک آدمی آیا اور لہجہ یوں بیان کیا:

اسلام کیا ہے؟

ایمان کیا ہے؟

محنت کیا ہے؟ اور

تقویٰ کیا ہے؟

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمام سوالات کے جوابات دیے۔ اس کے بعد میں نے بی بی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا، وہ آدمی کون کون تھا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جمہر ثیل"۔ یوں "حدیث جمہر ثیل" بھی اسلام کی تصدیق سنہری الفاظ میں بیان کرتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسلام کو پھر یوں بیان کرتا ہے "اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کرنا" اور "اسلام کے ارکان بجا لانا" ایسی ایک خوبصورت دین اسلام ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان صریح ہے:

"مسلمان اور کافر کے درمیان فرق قائم

کرنے والی چیز نماز ہے۔"

اسلام کی اہمیت اور وضاحت نہ صرف قرآن اور احادیث سے بیان ہے بلکہ مختلف علماء نے بھی اس کی وضاحت نہایت خوبصورت

انداز میں کہی ہے۔ ڈاکٹر عبدالحمید کے مطابق

”اسلام ایک توحید پرست دین ہے، جو
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے آیا
ہے۔“

یعنی دنیا کے دوسرے مذاہب میں بھی ایک خدا کا تصور
ہے، لیکن اسلام وہ دین ہے جو محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کی گواہی دیتا ہے۔

اعلام غزالی رحمۃ اللہ نے بھی اسلام کو یوں بیان
کیا ہے:

”اسلام دو چیزوں کا مجموعہ ہے:
حقوق اللہ اور حقوق العباد“

یہی خوبصورتی بیان کی گئی ہے کہ اللہ رب
ذوالجلال کے احکامات کو مانیں جاتے لیکن
اسلام اللہ کے حقوق کے ساتھ ساتھ اللہ کے
بندوں کے حقوق بھی اہمیت کا درجہ رکھتے۔

صدر الدین احمدی اپنی کتاب ”اسلام ایک
نظر میں“ یوں بیان کرتا کہ اسلام دو چیزوں
کا مجموعہ ہے: عقائد اور عبادات
جہاں انسان کے عقائد خالص نسبت پر مبنی اور
درست ہیں وہیں اس کی عبادات کا تصور
بھی مبنی رکھتا یعنی انسان کی عبادات کا
دارومدار اس کے عقائد پر ہیں۔

اسلام مکمل طور پر ایک عالمگیر دین
ہے، نہ واحد دین ہے جو انسان کی ہر معاملے
میں رہنمائی کرتا ہے، چاہے وہ اس کی
کاروباری زندگی سے متعلق ہو یا گھریلو زندگی
کے مختلف یا دیگر معاملات ہو۔ اس کے علاوہ

یہ واحد وہ دین ہے جو کسی محدود وقت کیلئے نہیں بلکہ قیامت تک پوری عالم انسان کی رہنمائی کرتا ہے۔ اسلام ہی وہ دین ہے جو پہلے دین سے بہت مختلف ہے، جیسا کہ اس سے پہلے والے دین صرف ایک خاص وقت کیلئے تھے، زبور کے آنے تک اور زبور انجیل تک لیکن اسلام قیامت تک رہے گا۔ اور اس کے علاوہ کسی خاص جگہ تک نہیں۔ دین اسلام کو مرنے والے دنیا کے کسی بھی کونے میں ہو اس کی دعوت اور احکامات کو جاری رکھتے اور اس کی دعوت کو قبول کرنے والے "لسانی گروہ" تک محدود نہیں۔ یہ ثابت ہوتا ہے کہ اسلام پوری عالم کیلئے ہے۔

اسلام عظیم ترین ہونے کی وجہ سے اس کی خوبیاں بھی عظیم ہیں، جس میں سرفہرست "توحید" ہے۔ کسی بھی شخص کیلئے لازم ہے کہ وہ اسلام میں داخل ہو کر تبدیلہ "کلمہ طیبہ" کو سچے دل سے مانے اور اس کے مطابق زندگی گزارنے کا فیصلہ کرے۔ یہی کلمے کا پہلا حصہ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی شاہد ہے کہ اللہ ایک ہے، اور یہی خدا کی وحدانیت "قرآن پاک" میں بھی بیان ہے:

"اللہ ایک ہے، وہ بے نیاز ہے، نہ اس

کی کوئی اولاد ہے نہ وہ کسی کی اولاد

ہے اور اس کا کوئی ہمسر نہیں۔"

"سورہ اخلاص"

اسلام کے ارکان میں توحید ایک بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ مسلمان کی تمام عبادات کا تصور توحید کے گرد گھومتا ہے۔ بنیادی ساری زندگی ایک خدا کے احکامات کے مطابق چلنے میں نبی کا صیاب بن سکتی ہے۔ علامہ شبلی نعمانی دامت برکاتہم اجمعہ علیہ اپنی کتاب "سیرت النبی" میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث سے توحید کی صف یوں بیان فرماتے

ہیں: "توحید اسلام کا پہلا سبق ہے۔" یعنی جس نے "توحید" کے تصور کو سمجھ لیا گویا اس نے اسلام کو سمجھ لیا۔ مزید یوں کہ "اسلام ایک قلم کی مانند ہے اور

توحید اس کا دروازہ ہے۔" یہاں اسلام کو ایک قلم سے تشبیہ دی گئی ہے اور اس میں داخل ہونے کے لیے "توحید" اس کی پہلی شرط ہے۔

توحید کے بعد عقیدہ رسالت بہت اہمیت کا حامل ہے۔ خدای گواہی دینے کے بعد اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی گواہی دینا لازم ہو جاتی ہے۔ پاکستان کا آئین بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے "خاتم النبیین" کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ساری زندگی ہمارے لیے رہنمائی ہے اور زندگی کے اہم اصول اور قوانین سکھائے ہیں۔ حدیث مبارکہ

ہے کہ "بیشک اچھے معلم بنا کے بھجوا۔" اللہ تعالیٰ بھی قرآن پاک میں فرماتا ہے:

تذکرہ "نبی کبھی خود سے باتوں کا ذکر نہیں کرتے،
وہ ہمیشہ انہی باتوں کا حکم دیتے ہیں
جو اللہ کی طرف سے بیان ہوئی ہے۔"

سورہ نجم (4-3: 53)

اسلام کی ایک اہم خوبی یہ بھی ہے کہ وہ ایک مکمل
ضابطہ حیات ہے اور زندگی کے ہر معاملے میں
دستیابی کرتا ہے۔

انفرادی زندگی سے لیکر اجتماعی زندگی
کے کل شرائط تک صرف ~~کہا جاتا ہے بلکہ ان میں دستیابی~~
بھی کی ہے۔ اسلام نے انسان کے پیدا ہونے کے بعد نیچے
کی پہلی درگاہ اس کی ماں کو قرار دیا ہے اور تعلیم
حاصل کرنے کے حوالے سے بھی بہت تاکید کی ہے۔

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت

پر فرض ہے۔"

اسلام نے انفرادی زندگی کے بعد اجتماعی زندگی کو بھی
سوالا ہے۔ وہ خواہ سماجی نظام کے متعلق ہو یا
سیاسی، معاشی اور خارجی نظام ہو۔ غرض یہ کہ
اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔

اسلام اللہ تعالیٰ کے حقوق کے
بعد انسان کے آپس میں حقوق پہ بھی زور دیا ہے
اور اہمیت انسانیت کو بھی بیان کیا ہے۔ انسان
کا بنیادی لالچ کے ایک دوسرے کے عام حقوق

یوز کرنا اور باقی انسان کا درد اپنا درد سمجھنا
یہی انسانیت ہے۔
اسلام نے افلاق کو تمام اوپر درجہ دیا ہے
جیسا کہ قرآن پاک میں بیان ہے:

”ہلاکت ہے اس شخص کیلئے جو اپنے بھائی
کی غیبت کر، تہمت لگاتا، گناہ میں
سے کوئی ~~بھائی~~ (مردہ) کا گوشہ
کھلنا سہنے کرے گا، اللہ سے ڈرو
بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے۔“

سورہ حجرات (12-11: 49)

نبی پاک کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”مومنوں میں کامل ایمان والا وہ ہے جو افلاق
سے اعلیٰ درجے پر فائز ہو۔“

اسلام، سخاوت کی بھی کئی مثال بیان
فرماتا ہے ایک انسان کا بکیر کسی شخص کے اپنی
گھائی اپنے بھائی (دوسرے لوگ) پر خرچ کرنا
سخاوت کی اعلیٰ مثال ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

”اول تو نیکی یہ ہے کہ تم اللہ کی محبت میں
اپنا مال اپنے رشتہ داروں، یتیموں،
مسافروں اور غلاموں پر خرچ کرو۔“

سورہ بقرہ (2: 177)

سماجی خدمت میں آگے آگے رہنا
یہی اسلام ہی کی توفیق ہے جیسا کہ اس کی مثال
پاکستان کے عظیم شخص کی رو سے بیان ہے،
عبدالستار ایدھی نے اپنی ساری زندگی انسان کی

خدمت کرتے ہوئے سماجی حقوق میں صرف
کردی مصرعین الاظہر یونیورسٹی کے
ڈاکٹر وسیم اللہ محمد عباس کی کتاب "اسلام
کی نمایاں خوبیاں" میں ڈاکٹر

صاحب بیان فرماتے ہیں
"صدقہ جاریہ کے کام کرنا عبادت ہے"
یعنی یہ وہ واحد عبادت ہے جو انسان کو
مرنے کے بعد بھی فائدہ پہنچاتی ہے۔

اسلام نے انسان کے ایک دوسرے پر
کچھ حقوق بیان کیے ہیں۔ اللہ نے قرآن اور
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث اس
بات کا ثبوت دیا ہے۔

"تم ملتان آئیں میں ایک دوسرے کے بھائی
ہوں، نہ کالے کو گورے یہ اور نہ
گورے کو کالے یہ فوقیت ہے سوائے
تقویٰ کے"

(تاریخی خطبہ لمحۃ الوداع)

اسلام نے انسان کے حقوق بیان کرتے ہوئے منسل
پہنسی کا مفاد فائدہ کیا ہے۔

اسلام نے انسان کے حقوق کے ساتھ
ساتھ جانوروں کے حقوق بھی بیان کیے ہیں
ایک حدیث کے مطابق کہ ایک عورت نے
بلی کو بھوکا پیاسا رکھا جس کی وجہ سے
وہ مر گئی تو اس عورت کو سزا کے حساب
سے جہنم میں ڈالا گیا۔ جس سے جانوروں
کے حقوق کی اہمیت بھی واضح ہوتی
ہے۔

اسلام نے نہ صرف جالفروں
 کے حقوق پہ زور دیا بلکہ وہ پر چیز ہو
 انسان اور جالفروں کو فائدہ یا نقصان
 پہنچانے، اس کا تحفظ کیا ہے و حدیث مبارک
 میں "سرمینہ درخت لگانا بھی صدقہ جاریہ
 ہے۔"

مزید نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یوں

Length of the answer, and the

arguments are okay:

کاٹنا ہے۔"

اس سب سے واضح ہوتا ہے کہ اسلام نے انسانوں

Work on the structure and
 presentation of the answer.

جالفروں اور ممالک کے تحفظ پر خاص
 زور دیا ہے۔

خلاصہ یہ کہ اسلام ہی وہ واحد دنیا کا
 دین کامل ہے جو امن کی بات کے ساتھ ساتھ انسان
 کی ترقی کا مقصد ہے۔ اسلام نے نہ صرف

خدا اور رسول کی گواہی کی تلقین کی ہے بلکہ
 گل جہاں کے حقوق پہ بھی زور دیا ہے جس

کی اجماع، قرآن اور حدیث کی تعلیمات سے
 واضح بیان ہے۔ نہ صرف اتنا بلکہ تمام علماء

نے بھی اسلام کو "منزل کبریٰ" کے طور پر واضح
 بیان کیا ہے۔ غرض یہ کہ انسان اپنی زندگی

ان اصولوں کے مطابق گزارے ایک امن بھرا
 معاشرہ قائم و دائم رکھ سکتا ہے۔